ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے

والا سنتوں بھرا بیان

حلال کے فضائل اور حرام کی وعیدیں

2-March-2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (1)

اپنے خَطا واروں کو اپنے ہی دامن میں لو کون کرے یہ بَھلا تُم پہ کروڑوں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص ۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچھی اَچھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسَلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

1 ۔۔۔ مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۳ حدیث: ۱۷۲۹۸

2 ۔۔۔ معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی ۔۔۔ الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

(۲)جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عیب دار چیز بِکنے پر رَدِّ عمل

کروڑوں حنفیوں کے پیشوا حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم ابُو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حُصولِ رِزقِ حلال کے لئے تجارت کا پیشہ اپنایا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کپڑے کے بہت بڑے تاجر تھے، مگر اس کے باوُجُود آپ کی تجارت احسان، خیر خواہی اور اسلام کے پاکیزہ اُصُولوں پر مشتمل تھی۔ چنانچہ حضرت سیّدُنا حفص بن عبد الرحمٰن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میرے ساتھ تجارت کرتے تھے اور مجھے مالِ تجارت بھیجتے ہوئے فرمایا کرتے: اے حَفْص! فُلاں کپڑے میں کچھ عیب ہے۔ جب تم اسے فروخت کرو تو عیب بیان کر دینا۔ حضرت سیّدُنا حفص رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ایک مرتبہ مالِ تجارت فروخت کیا اور بیچتے ہوئے عیب بتانا بُھول گئے۔ جب امامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو علم ہوا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تمام کپڑوں کی قیمت صدقہ کر دی۔[1]

---

[1] ...تاریخ بغداد، باب مناقب ابی حنیفۃ، ۱۳/۳۵۶

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ہمارے امامِ اعظم ابُو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حلال روزی کھانے اور لقمۂ حرام و شُبہ والی چیزوں سے بچنے میں کس قدر احتیاط فرماتے تھے، بِلاشبہ آپ جانتے تھے کہ حرام و شُبہ والی چیزوں میں ذرّہ برابر بھی برکت نہیں ہوتی، برکت تو ساری کی ساری حلال اور پاکیزہ چیزوں میں رکھی گئی ہے، شاید اسی وجہ سے آپ نے فروخت شُدہ کپڑوں کی تمام رقم اپنے پاس رکھنا گوارا نہیں کی اور راہِ خدا میں صدقہ کر دی۔

اِمامِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اس واقعے سے ان لوگوں کو عبرت پکڑنی چاہئے کہ جن کا مقصدِ حیات صرف و صرف مال جمع کرنا اور بینک بیلنس بڑھانا ہے۔ بعض اوقات ایسوں میں مال سمیٹنے کی ہَوَس اس قدر غالب نظر آتی ہے کہ وہ لین دَیْن کے وقت حرام کی آفت میں مُبتلا ہو کر نہ صرف خود بلکہ اپنے گھر والوں کو بھی ہلاکت میں ڈالتے ہیں۔ یاد رکھئے! دنیا میں جس کے پاس جتنا زیادہ مال ہو گا آخرت میں اسے اتنا ہی زیادہ حساب بھی دینا ہو گا، لہٰذا ہمیں حرام چیزوں سے بچتے ہوئے ہمیشہ حلال وپاکیزہ روزی ہی کی جستجو کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلانی چاہیے تاکہ ہمیں بھی لُقمۂ حلال کی فضیلت حاصل ہو، لُقمۂ حلال کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سَیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِحیاءُ الْعُلوم میں فرمایا کہ بعض بُزرگانِ دین فرماتے ہیں: مُسلمان جب حَلال کھانے کا پہلا لُقْمہ کھاتا ہے تو اُس کے پہلے کے گُناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شَخْص رِزْقِ حَلال کی طَلَب میں ذِلَّت کی جگہ کھڑا ہوتا ہے، تو اُس کے گُناہ درخت کے پتّوں کی طرح جھڑتے ہیں۔ (اِحیاء العُلوم، ۲/۱۱۶)

یاخُدا میری مغفرت فرما باغِ فردوس مَرحَمَت فرما
تُو گناہوں کو مُعاف کر اللہ میری مقبول معذِرت فرما
مشکلوں میں مرے خدا میری ہر قدم پر مُعاوَنَت فرما

(وسائلِ بخشش، ص:۷۵)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسلام میں حلال وطیّب کھانے کی کِس قدر اَہمیّت ہے اِس کا اَندازہ اِس بات سے لگائیے کہ خُود اس پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاکیزہ کلام میں حلال و پاکیزہ روزی کھانے کے مُتَعلّق وَاضح اَحکام اِرْشاد فرمائے ہیں، چنانچہ پارہ 7 سُوْرَہ مَائِدہ کی آیت نمبر 88 میں اِرْشادِ رَبّانی ہے:

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ۷، المائدۃ:۸۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں اِیمان ہے۔

پارہ 2 سُوْرَۂ بَقَرَۃ آیت نمبر 168 میں اِرْشادِ باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ﱪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾ (پ۲، البقرۃ:۱۶۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اے لوگوں کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے اور شیطان کے قدم پر قدم نہ رکھو بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔

حلال وطیّب رزق سے کیا مراد ہے؟

تفسیر صِراطُ الْجِنان میں ہے کہ حلال وطیّب سے مُراد وہ چیز ہے جو بذاتِ خُود بھی حلال ہے، جیسے بکرے کا گوشت، سبزی، دال وغیرہ اور ہمیں حاصل بھی جائز ذریعے سے ہو یعنی چوری، رشوت، ڈکیتی وغیرہ کے ذریعے نہ ہو۔ (صراط الجنان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۶۸، ۱/۲۶۸)

رزقِ حلال دے مجھے اے میرے کِبْریا　　دیتا ہوں واسطہ تجھے تیرے حبیب کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حلال کھانے کی اہمیّت

حضرت سَیِّدُنا یحییٰ بن معاذ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اطاعت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خزانوں میں پوشیدہ ہے اور اس کی چابی دُعا ہے اور حلال کھانا اس چابی کے دندانے ہیں، اگر چابی میں دندانے نہیں

ہوں گے تو دروازہ بھی نہیں کھلے گا اور جب خزانہ نہیں کھلے گا تو اس کے اندر پوشیدہ اطاعت تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے؟ لہٰذا اپنے لقمے کی حفاظت کرو اور اپنے کھانے کو پاکیزہ بناؤ تاکہ جب تمہیں موت آئے تو بُرے اعمال کی سیاہی کی جگہ نیک اعمال کا نُور تمہارے سامنے ظاہر ہو اور اپنے اَعضا کو حرام کھانے کے گُناہ سے روکے رکھو تاکہ یہ ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے لذّت پا سکیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۹، الحاقۃ: ۲۴) ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ (بدلہ) اس کا جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجا۔

اور جو حرام کھانے سے اجتناب نہ کرے تو طویل عرصہ تک بُھوکا رہنے کے بعد تُھوہر کا کڑوا اور گرم پھل کھائے گا تو یہ کیسا بدترین کھانا ہوگا اور اس کا ضرر (نقصان) کتنا شدید ہوگا کہ یہ دل کے ٹکڑے کر دے گا اور جِگر کو چِیر ڈالے گا، بدن کو پھاڑ دے گا اور جینا مُشکل کر دے گا۔ (آنسوؤں کا دریا، ص ۲۸۳)

گنہگار طلبگارِ عفْو و رَحمت ہے عذاب سہنے کا کس میں ہے حَوصلہ یاربّ!
کہیں کا آہ! گناہوں نے اب نہیں چھوڑا عذابِ نار سے عطار کو بچا یاربّ!

(وسائلِ بخشش، ص: ۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ حرام کھانے کی بڑی نحوستیں اور حلال کھانے میں بڑی برکتیں ہیں۔ جو مُسلمان رِزقِ حلال کما کر اپنے اہل و عیال کو حلال کھلاتا ہے * وہ پُرسکون اور خُوشحال زندگی گُزارتا ہے * حلال کمانے اور کھانے والے کا لوگوں کی نظروں میں ایک خاص مقام بن جاتا ہے * حلال کمانے اور کھانے والے کے کاروبار میں برکت ہوتی ہے * حلال کمانے اور کھانے والے کے گُناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کی دُعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ حلال کمانے اور کھانے کے فضائل اس قدر زیادہ ہیں کہ جی چاہتا ہے کہ بس بیان کرتے اور سُنتے چلے جائیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب 4 احادیثِ

مُبارکہ سُنتے ہیں اور ان پر عمل کی نِیَّت بھی کرتے ہیں:

1. جس نے چالیس (40) دن تک حلال کھایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے دل کو منور فرمادے گا اور اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری فرمادے گا اور دنیا و آخرت میں اس کی رہنمائی فرمائے گا۔ (اتحاف السادة، کتاب الحلال والحرام، الباب الاول، فی فضیلة الحلال ... الخ، ۶/ ۴۵۰)

2. جس شخص نے حلال مال کمایا پھر اسے خود کھایا یا اس کمائی سے لباس پہنا اور اپنے علاوہ اللہ تعالیٰ کی دیگر مخلوق (جیسے اپنے اہل و عیال اور دیگر لوگوں) کو کھلایا اور پہنایا تو اس کا یہ عمل اس کے لئے برکت و پاکیزگی ہے۔ (ابن حبان، کتاب الرضاع، باب النفقة، ذکر کتبة اللہ ... الخ، الجزء ۶، ۴/ ۲۱۸، حدیث: ۴۲۲۲)

3. ایک شخص نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب سے گزرا تو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کے پھرتیلے بدن کی مضبوطی اور چستی کو دیکھا تو عرض کی، یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کاش! اس کا یہ حال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہوتا۔ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر یہ شخص اپنے چھوٹے بچوں کے لئے رزق کی تلاش میں نکلا ہے تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے اور اگر یہ شخص اپنے بوڑھے والدین کے لئے رزق کی تلاش میں نکلا ہے تو بھی یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے اور اگر یہ اپنی پاکدامنی کے لئے رزق کی تلاش میں نکلا ہے تو بھی یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں ہے اور اگر یہ دِکھاوے اور تَفاخُر کے لئے نکلا ہے تو یہ شیطان کی راہ میں ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النفقة علی الزوجة، رقم: ۳۰۴۱، ۳/ ۳۱)

4. حضرت سیِّدُنا سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نبیِ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُعا فرمایئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میری دُعا قبول فرمایا کرے۔ تو قاسمِ نعمت، نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے ارشاد فرمایا: یَا سَعْدُ! اَطِبْ مَطْعَمَكَ تَكُنْ مُسْتَجَابَ

الدَّعْوَۃِ یعنی اپنے کھانے کوپاکیزہ بناؤتمہاری دُعائیں قبول ہوا کریں گی۔(معجم اوسط،من اسمہ محمد،۵/۳۴،حدیث:۶۴۹۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حلال کھانے میں کیسی کیسی برکتیں رکھی ہیں، حلال کھانے کی برکت سے بندے کا دل نُور سے معمور ہو جاتا ہے، حلال کھانے کی برکت سے زبان حکمت کا سَرچشمہ بن جاتی ہے،یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے بال بچوں،بُوڑھے والدین کی خاطر رِزق کی تلاش میں نکلنے والا راہِ خدا میں ہوتا ہے، ذرا غور کیجئے کہ حلال کھانے اور کمانے والوں کو کس قدر فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں مگر افسوس کہ بعض لوگ نفس و شیطان کے ہاتھوں کھلونا بن کر روزی کے حلال و پاکیزہ اورآسان ذرائع میسر ہونے کے باوُجُود خواہ مخواہ حرام ذرائع اختیار کرکے، حرام کھاکر،یا کھلاکر اپنے لئے جہنم میں جانے کا سامان کرتے ہیں۔حلال روزی کمانے، کھانے، حرام اور شک وشُبہ والی چیزوں سے بچنے کے مُعاملے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کا کردار لائقِ تحسین ہوتا ہے کہ یہ حضرات رِزقِ حلال کی تلاش کے لئے بسا اوقات دُور دراز کا سفر بھی کرتے تھے نیز پَرائی چیز کو مالِ غنیمت سمجھ کر مالِ مُفت دلِ بے رحم کی طرح ہڑپ کرنے والے نہ تھے بلکہ بہت ہی مُحتاط طبیعت والے تھے۔ آیئے!بطورِ ترغیب ایک ایمان افروز واقعہ سُن کر اس سے مدنی پھول چنتے ہیں، چنانچہ

رزقِ حلال کی تلاش میں سفر

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 410 صفحات پر مشتمل کتاب **"عُیونُ الحکایات (حصہ اول)"** صفحہ نمبر 223 اور 224 پر ہے: حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن اَدہم رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رِزقِ حلال کمانے کے لئے "طَرْسُوسْ" نامی شہر کی طرف روانہ ہوا، جب میں وہاں پہنچا تو ایک شخص میرے پاس آیا اور مجھ سے کہنے لگا: مجھے اپنے انگوروں کے باغ کی دیکھ بھال

www.dawateislami.net

کرنے کے لئے ایک باغبان (یعنی باغ کی حفاظت کرنے والے) کی ضرورت ہے کیا تم اُجرت پر میرے باغ کی نگرانی کرنے کے لئے تیار ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! چُنانچہ میں اس شخص کے ساتھ چلا گیا اور خُوب محنت ولگن سے اس کے باغ میں کام کرتا رہا۔ ایک دن باغ کا مالک اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ باغ میں آیا اور مجھے بُلا کر کہا: ہمارے لئے بہترین قسم کے میٹھے انگور توڑ کر لاؤ۔ یہ سُن کر میں نے کافی مِقْدار میں انگور لا کر اُس کے سامنے رکھ دیئے۔ مالک نے جب انگور کا دانہ کھایا تو وہ کھٹّا نکلا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا: اے باغبان! تجھ پر افسوس کہ تُو اتنے دنوں سے اِس باغ میں کام کر رہا ہے اور ابھی تک تجھے کھٹے اور میٹھے انگوروں کی پہچان نہ ہوسکی حالانکہ تُو یہاں سے دن رات خوب انگور کھاتا ہوگا۔ میں نے باغ کے مالک سے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے آج تک تمھارے اِس باغ سے انگور کا ایک دانہ بھی نہیں کھایا کیونکہ میں تو صرف باغ کی دیکھ بھال کرنے کے لئے آیا ہوں، جبھی تو مجھے کھٹّے اور میٹھے انگوروں کی پہچان نہیں ہوسکی، یہ سُن کر باغ کا مالک اپنے دوستوں سے کہنے لگا: کیا اس سے بھی زیادہ کوئی عجیب بات ہوسکتی ہے کہ ایک شخص کافی عرصہ تک اِتنی ایمانداری سے باغ میں رہے کہ وہاں سے ایک دانہ بھی نہ کھائے؟ یہ شخص تو ابراہیم بن ادہم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی طرح متقی اور پرہیزگار معلوم ہوتا ہے۔ (اس باغ والے کو معلوم نہ تھا کہ یہی حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن اَدہم ہیں) حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم بن اَدہم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: پھر میں اپنے کام میں لگ گیا اور باغ کا مالک وہاں سے رُخصت ہوگیا۔

(عیون الحکایات، حصہ ۱، ص ۲۲۳-۲۲۴ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا ابراہیم بن ادہم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی حلال کھانے کی جستجو، ایمانداری اور تقْوٰی وپرہیزگاری مرحبا! اگر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ چاہتے تو رَبّ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا کرنے سے آپ کو بآسانی مَن پسند کھانے اور مشروبات عطا کردیئے جاتے مگر آپ جانتے تھے کہ محنت میں عظمت ہے، آپ کی امانت داری اور تقویٰ وپرہیزگاری کا عالَم بھی نرالا تھا، باوجود یہ کہ

انگوروں کا پُورا باغ رکھوالی کے لحاظ سے آپ کے قبضہ واختیار میں تھا، آپ چاہتے تو باغ میں لگے انگوروں کے خوشوں سے بھرپُور طریقے سے لُطف اندوز ہوتے مگر آپ ان لوگوں میں سے نہ تھے کہ جنہیں حرام و حلال کی کوئی پروا نہیں ہوتی، جو امانتوں میں خیانت کے مُرتکب ہوتے ہیں اور جن کی نظریں دوسروں کے مالوں پر ہی لگی رہتی ہیں بلکہ آپ تو حلال کھانے کی اہمیّت وفضیلت سے بخوبی واقف تھے۔

حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حلال کھانے کی برکتیں پانے، حرام روزی سے بچنے اور حلال طریقے سے روزی کمانے کے طریقے جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادری رَضَوِی ضِیائی کا تحریری مختصر اور جامع رسالہ **"حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول"** کا مُطالعہ کرنا اِنتہائی مُفید ہے، اُمّت کی خیر خواہی کے لئے لکھے گئے اس رسالے میں آپ نے حلال روزی کے فضائل، حرام روزی کی وعیدیں اور حلال طریقے سے کمانے کے 50 معلوماتی مدنی پُھولوں کو بیان فرمایا ہے لہٰذا آج ہی اس اَنمول رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے زیادہ تعداد میں ھَدِیَّۃً طلب فرمایئے اور تقسیمِ رسائل کی ترکیب فرمایئے۔ بالخصوص وہ اسلامی بھائی جو **ملازمت** کے شعبے سے وابستہ ہیں یا جن کے تحت **ملازمین** ہوتے ہیں، وہ تو ہاتھوں ہاتھ اس رسالے کا مطالعہ کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جیسے جیسے ہم نبیِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارک زمانے سے دُور ہوتے جارہے ہیں، جہالت کا اندھیرا غالب ہوتا جارہا ہے، مال ودولت کی فانی چمک دَمک اور

ریل پیل نے لوگوں کی آنکھوں اور عقلوں کو اندھا کر دیا ہے، پہلے کے لوگ حرام وناجائز غِذاؤں سے بہت زیادہ بچتے تھے، مگر اب بے احتیاطی اور بے باکی کا عالم یہ ہے کہ **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ لوگ جان بُوجھ کر حرام کھاتے ہیں، بعض نادان تو فخریہ طور پر یہ بھی کہتے ہیں کہ میرا یہ عالیشان مکان اور گھر میں جو خوشحالی دیکھ رہے ہو یہ سب حرام مال کی بدولت ہی تو ہے، آج کل اس مہنگائی کے دَور میں ایمانداری سے کمانے لگیں تو دو وقت کی روٹی سُکون سے کھانی مُشکل ہو جائے گی۔اہلِ خانہ کی نئی نئی فرمائشیں اور خواہشیں معمولی آمدنی میں کہاں پُوری ہوتی ہیں، **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ۔

یاد رکھئے! یہ سب دِین سے دُوری کی نحوست ہے۔ایسے ہی دَور کے بارے میں غیب کی خبر دیتے ہوئے پیارے آقا، مکی مدنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ آدمی کو اس بات کی کوئی پروانہ ہو گی کہ اس نے (مال) کہاں سے حاصل کیا؟حرام سے یا حلال سے۔"[1]

مشہور مُفسِرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:"یعنی آخر زمانہ میں لوگ دِین سے بے پروا ہو جائیں گے، پیٹ کی فکر میں ہر طرح پھنس جائیں گے، آمدنی بڑھانے، مال جمع کرنے کی فکر کریں گے، ہر حرام وحلال لینے پر دلیر ہو جائیں گے جیسا کہ آج کل عام ہے۔"[2]

ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس شخص کے سِوا کسی کا دِین محفوظ نہ رہے گا، جو اپنے دِین کو لے کر (یعنی اس کی حفاظت کی خاطر) ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ اور ایک سوراخ (غار) سے دوسرے سوراخ کی طرف بھاگے۔اس وقت روزگار کا حصول **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کیے بغیر نہ ہو گا۔جب یہ صُورتِ حال ہو گی تو آدمی اپنے بیوی بچوں کے ہاتھوں ہلاکت میں پڑ جائے گا، اگر بیوی

---

[1] ... بخاری، کتاب البیوع، باب من لم یبالی من حیث...الخ، ۲/۷، حدیث:۲۰۵۹

[2] ... مراٰۃ المناجیح، ۲۲۹/۴

www.dawateislami.net

بچے نہ ہوں گے تو والدین کے ہاتھوں اس کی ہلاکت ہو گی اور اگر والدین بھی نہ ہوں تو اس کی ہلاکت رشتے داروں یا پڑوسیوں کے ہاتھوں ہو گی۔" صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: "یارَسُوْلَ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ کیسے ہو گا؟" آپ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "وہ اسے غُربت پر عار (شرم) دلائیں گے، اس وقت وہ اپنے آپ کو ہلاکت کی جگہوں میں لے جائے گا۔"[1]

مالِ حرام کا وبال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن اہل وعیال کے لیے ہم دن رات کماتے ہیں، وہی کل بروزِ قیامت ہماری رُسوائی کا سبب بن سکتے ہیں، آج اگر ہم مُعاشرے پر نظر ڈالیں تو لوگوں پر بیوی بچوں کی جائز ناجائز خواہشیں اور فرمائشیں پُوری کرنے کی دُھن سوار ہے، مال کی ہَوَس میں اس قدر اندھے ہو چکے ہیں کہ حرام ذَرائع اِختیار کرنے کو بُرائی تصور ہی نہیں کیا جاتا ہے۔ یاد رکھئے! ماں باپ، بیوی بچوں اور قَرابت داروں کے حُقُوق کی ادائیگی یقیناً ہماری ہی ذمہ داری ہے، لیکن اگر ہم ان کی خواہشات پُوری کرنے اور ان کے طعنوں سے بچنے کے لئے حرام وحلال کی پرواکئے بغیر مال و دولت جمع کرتے رہے، مشکل وقت میں انہیں صبر و شکر، توکل و قناعت کا ذہن نہ دیا اور حلال و حرام کی تمیز نہ سکھائی تو ہو سکتا کل بروزِ قیامت یہی ہمارے خلاف بارگاہِ الٰہی میں مُقدمہ کر دیں اور ہماری پکڑ ہو جائے، جیسا کہ

بارگاہِ الٰہی میں دعویٰ

حضرتِ سَیِّدُنا فقیہ ابواللَّیث سَمر قندی رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نَقل کرتے ہیں: مروی ہے کہ مرد سے تعلُّق رکھنے والوں میں پہلے اُس کی زَوجہ اور اُس کی اولاد ہے، یہ سب (یعنی بیوی، بچّے قیامت میں) **الله** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے ہمارے رَبّ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اِس شخص سے ہمارا حق دِلا، کیونکہ

---

[1] ... الزھد الکبیر للبیھقی، الجزء الثانی، فصل فی ترک الدنیا... الخ، ص ۱۸۳، حدیث: ۴۳۹

www.dawateislami.net

اِس نے کبھی ہمیں دِینی اُمور کی تعلیم نہیں دی اور یہ ہمیں حرام کھلاتا تھا، جس کا ہمیں علم نہ تھا، پھر اس شخص کو حرام کمانے پر اس قدر مارا جائے گا کہ اس کا گوشت جَھڑ جائے گا، پھر اس کو میزان (ترازو) کے پاس لایا جائے گا، فرشتے پہاڑ کے برابر اس کی نیکیاں لائیں گے تو اس کے بال بچّوں میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر کہے گا: ''میری نیکیاں کم ہیں'' تو وہ اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، پھر دوسرا آکر کہے گا: ''تُو نے مجھے سُود کھلایا تھا'' اور اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، اِس طرح اُس کے گھر والے اس کی سب نیکیاں لے جائیں گے اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف رنج ومایوسی سے دیکھ کر کہے گا: ''اب میری گردن پر وہ گُناہ ومَظالم رہ گئے جو میں نے تمہارے لئے کئے تھے۔'' فرشتے کہیں گے: ''یہ وہ بدنصیب شخص ہے، جس کی نیکیاں اِس کے گھر والے لے گئے اور یہ اُن کی وجہ سے جہنَّم میں چلا گیا۔''[1]

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی
ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!
دَرْدِ سر ہو یا بُخار آئے تڑپ جاتا ہوں
میں جہنم کی سزا کیسے سہوں گا یارب!

(وسائلِ بخشش، ص:۸۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! اس شخص کی بدنصیبی کا کیا عالَم ہو گا جو اپنے اہل وعیال کی خاطر حرام کماتا رہے اور بروزِ قیامت اس کے گھر والے ہی اس کی تمام نیکیاں حاصل کرکے نجات پا جائیں اور وہ خُود قلّاش (کنگال) رہ جائے۔ ہمارے مُعاشرے کے حالات اس قدر خراب ہوچکے ہیں کہ مال کی حرص وہَوَس میں مُبتلا ہو کر کاروبار میں نہ جانے کیسے کیسے گناہ کیے جاتے ہیں، نقلی، ملاوٹ والی اور عیب دار چیز کو اصلی، معیاری اور اعلیٰ کوالٹی کی بتا کر بیچا جا رہا ہے، خریدار اگر کسی خرابی کی نشاندہی کرے

[1] ... قرة العُيون، الباب الثامن فی عقوبة قاتل... الخ، ص ۴۰۱

www.dawateislami.net

تو اُسے یقین دِلانے کے لئے جھوٹی قسمیں کھانے سے بھی گُریز نہیں کیا جاتا، اسی طرح بعض لوگوں پر امیر و کبیر بننے، مہنگی مہنگی گاڑیوں میں گھومنے، شُہرت و منصب پانے، جدید ترین سہولیات سے موج کرنے، جائیدادوں، مِلوں (Mills) اور فیکٹریوں کے مالکانہ حُقوق پانے کا ایسا بُھوت سوار ہے کہ وہ دوسروں کے منہ کا نوالہ چھین کر اپنا بینک بیلنس مضبوط بنانے میں کوشاں رہتے ہیں، چاہے اس راہ میں کسی کا گھر اجاڑنا پڑے، کسی کی جان لینی پڑے، کسی کا حق دبانا پڑے، پروا نہیں کرتے۔

ذرا غور کیجئے کہ ہم اپنے ذاتی مُعاملات میں تو حد سے زیادہ محتاط ہوتے ہیں کہ کوئی ہمیں دھوکہ نہ دے جائے، مثلاً گاڑی میں پیٹرول بھروانا ہو، بڑے نوٹ وُصول کرنے ہوں، دُکان، مکان، زمین اور دیگر اَشیا وغیرہ خریدنی ہوں، کسی چیز کے کاغذات بنوانے ہوں تو خوب چھان بین کرتے ہیں اور جب تک دل مطمئن نہیں ہوجاتا، کوئی قدم نہیں اُٹھاتے، مگر افسوس صد کروڑ افسوس! کہ جب بات آتی ہے حلال و طیّب روزی کمانے، کھانے اور حرام و ناجائز چیزوں سے بچنے کی تو اس قدر بے احتیاطیاں کی جاتی ہیں کہ دل خون کے آنسو روئے تو کم ہے۔ حرام کھانا اپنے ساتھ کیا کیا تباہ کاریاں لاتا ہے، اس بارے میں 4 فرامینِ مُصْطَفٰے سنئے اور حرام سے بچنے کی نِیَّت بھی کرلیجئے۔

1. اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! بے شک بندہ حرام کا لُقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے 40 دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام اور سُود سے پلا بڑھا ہو، اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔ (معجم اوسط، من اسمه محمد، ۵/۳۴، حدیث: ۶۴۹۵)
2. جب مُردے کو تخت پر رکھ کر اُٹھایا جاتا ہے تو اُس کی رُوح پھڑ پھڑا کر تخت پر بیٹھ کر نِدا کرتی ہے کہ اے میرے اَہل وعَیال! دُنیا تُمہارے ساتھ اِس طرح نہ کھیلے جیسا کہ اس نے میرے ساتھ کھیلا، میں نے حَلال اور غیرِ حَلال مال جَمْع کیا اور پھر وہ مال دوسروں کے لئے چھوڑ آیا اس کا نَفْع اُن کیلئے ہے

www.dawateislami.net

اور اس کا نُقصان میرے لئے ، پس جو کچھ مجھ پر گُزری ہے ، اس سے عبرت حاصل کرو۔

(التذکرۃ للقُرطبی ، باب ماجاء ان ملک الموت . . . الخ ، ص ۶۹)

3. جو شخص 10 دراہم میں ایک کپڑا خریدے اور ان دَراہِم میں حرام کا ایک دِرہم بھی شامل ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تک اس کی کوئی نماز بھی قَبول نہیں فرمائے گا کہ جب تک اس کپڑے میں سے کچھ بھی اس کے استعمال میں رہے۔(کنز العمال ، کتاب البیوع ، الجزء ۴ ، ۸/۲ ، حدیث : ۹۲۶۰)

4. اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک فرشتہ ہر دن اور رات میں بیتُ المقدس کی چھت پر نِدا کرتا ہے : جس نے حرام کھایا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ تو اس کا کوئی فرض قبول فرمائے گا نہ ہی کوئی نفل۔(اتحاف السادۃ ، کتاب الحلال والحرام ، الباب الاول فی فضیلۃ الحال ...الخ ، ۶/ ۴۵۲)

شیخِ طریقت ، امیرِ اہلسنّت ، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه حرام کھانے والوں ، عہد توڑنے والوں ، جھوٹ بولنے والوں کو گویا **چوٹ کرتے ہوئے** سمجھا رہے ہیں :

کھائیں رزقِ حرام ، ایسے ہیں بد لگام ان کو کس نے کہا؟ عاشقان رسول
عہد توڑا کریں ، جھوٹ بولا کریں ان کو کس نے کہا؟ عاشقان رسول

(وسائل بخشش مرمم ، ص ۶۵۰)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

سیدنا امام ابنِ جوزی کی نصیحت

حضرت سَیِّدُنا عبدُ الرَّحمٰن بن علی جوزی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں : حرام غذا ایک ایسی آگ ہے جو فکر کی چربی پگھلا دیتی ہے اور حلاوتِ ذکر کی لذت ختم کر دیتی ہے اور سچی نیّتوں کے لباس جلا دیتی ہے اور حرام ہی سے بصیرت کا اندھا پن پیدا ہوتا ہے ، لہٰذا مالِ حلال جمع کرو اور اُسے میانہ روی سے

خرچ کرو، خُود بھی حرام سے بچو اور اپنے گھر والوں کو بھی اس سے بچاؤ اور حرام خوروں کی صُحبت میں نہ بیٹھو اور ان کا کھانا کھانے سے بچتے رہو اور جس کا ذریعہ مَعاش حرام ہو، اس کی صحبت اِختیار نہ کرو۔ اگر تم اپنی پرہیز گاری میں سچے ہو تو نہ ہی کسی کی حرام پر رہنمائی کرو کہ اگر وہ اسے کھالے تو اس کا حساب تم سے لیا جائے اور نہ ہی حرام کے حُصول میں کسی کی مدد کرو کیونکہ مدد گار بھی عمل میں شریک ہی ہوتا ہے۔ یاد رکھو! حلال کھانے ہی سے اعمال قَبول ہوتے ہیں اور فاقہ و تنگدستی کو چُھپانے اور تنہائی میں رو رو کر آہیں بھرنے کو اعمال کی قبولیّت اور رِزقِ حلال کمانے کے سلسلے میں نہایت اَہَم مقام حاصل ہے۔ (آنسوؤں کا دریا، ص ۲۸۴)

سیدنا بہاءُ الدین زکریا ملتانی کی تاکید

حضرت سَیِّدُنا بہاءُ الدّین زکریا ملتانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ اپنے مُریدوں کو اکثر یہ نصیحت فرماتے تھے: اپنے بیوی بچوں کو رزقِ حلال کھلاؤ، اگر ذرّہ برابر بھی ناجائز اور حرام کمائی کسی نے اپنی زوجہ و اَولاد کو کھلائی تو ان کے اندر بھی حرام رِزق کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ آدمی حرام کاری کے کام وَلَدُ الحرام ہونے کی وجہ سے ہی نہیں کرتا بلکہ بیشتر حرام کاری رزقِ حرام کے کھانے سے جَنَم لیتی ہے، اس لیے رِزقِ طیّب کا حُصُول اور تلاش جاری رکھنی چاہیے۔ (فیضانِ بہاءُ الدین زکریا ملتانی، ۵۲)

نارِ دوزخ میں نہ لے جائے کہیں مال حرام   کر لو توبہ چھوڑ دو اے بھائیو! سب ہیر پھیر

(وسائل بخشش مرمم، ص ۲۳۴)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عُموماً بعض لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ وہ عرصہ دراز سے فُلاں پریشانی یا بیماری میں مُبتلا ہیں، اس سے نجات کے لئے گڑگڑا کر دُعائیں کرتے ہیں، اَوراد و وظائف بھی پڑھتے ہیں، نماز روزے کی پابندی بھی کرتے ہیں، صدقہ و خیرات بھی کرتے ہیں، بُزرگوں کے آستانوں

www.dawateislami.net

پر جاکر دُعائیں بھی مانگتے ہیں، بُھوکوں کو کھانا بھی کھلاتے ہیں، سُنّتوں بھرے اجتماعات میں بھی شرکت کرتے ہیں، کئی بار مدنی قافلوں میں بھی سفر کیا، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، طرح طرح کے جَتَن کئے مگر پریشانیاں ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی ہی جارہی ہیں، بعض نادان تو یہ بھی کہتے سُنے جاتے ہیں کہ **"نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں یہ سزا مل رہی ہے۔"** اس طرح کی بھڑاس نکالنے والوں کو چاہئے کہ وہ دُعا قبول نہ ہونے پر شکوہ شکایت کرنے کے بجائے اس کے اَسباب پر غور کریں ہوسکتا ہے کہ قَبولیتِ دُعا کی راہ میں رُکاوٹ خُود ان کا اپنا کردار بنا ہوا ہو، مثلاً بسا اَوقات دُعا کی قبولیّت میں حرام خوری آڑے آجاتی ہے، جس کے سبب دُعائیں قبول نہیں ہوتیں، جیسا کہ

سرکارِ دو عالَم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور پاک ہی کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو بھی اُسی کا حکم دیا، جس کا رسولوں کو حکم دیا۔ اُس نے رسولوں سے فرمایا:**

یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًاؕ (پ۱۸، المؤمنون: ۵۱)	ترجمۂ کنز الایمان: اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو۔

اور (مؤمنین سے فرمایا:)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (پ۲، البقرة: ۱۷۲)	ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو کھاؤ ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں۔

پھر (حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے) لمبا سفر کرنے والے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ جس کے بال پراگندہ اور بدن غُبار آلُود ہے، وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بُلند کرکے یارَبّ! یارَبّ! پُکار رہا ہے حالانکہ اس کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام اور غذا حرام ہے تو اس کی دُعا کیسے قبول ہوسکتی ہے؟۔

(مسلم، کتاب الزکاة، باب قبول الصدقة... الخ، ص۵۰۶، حدیث: ۶۵(۱۰۱۵))

اعلیٰ حضرت کے والدِ گرامی حضرت علامہ مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کھانے پینے لباس وکسب میں حرام سے اِحتیاط کرے کہ حرام خوار و حرام کار (حرام کھانے والے اور حرام کام کرنے والے) کی دُعا اکثر رَد ہوتی ہے۔ (فضائلِ دعا، ص ۶۰)

نہ کر رد کوئی اِلتجا یاالٰہی ہو مقبول ہر اِک دُعا یاالٰہی

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۰۶)

آیئے! اس بارے میں ایک عبرت آموز حکایت سنتے ہیں اور عبرت کے مدنی پھول چنتے ہیں چنانچہ

دُعا قبول نہ ہونے کا سبب

حضرتِ سیِّدُنا عُبَّاد خوَّاص رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے: ایک مرتبہ حضرت سیِّدُنا مُوسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کسی مقام سے گُزرے تو دیکھا کہ ایک شخص ہاتھ اُٹھائے رو رو کر بڑے رِقَّت انگیز انداز میں مصروفِ دُعا تھا۔ حضرت سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اُسے دیکھتے رہے، پھر بارگاہِ خُداوندی میں عرض گُزار ہوئے: اے میرے رحیم و کریم پروردگار عَزَّوَجَلَّ! تو اپنے اس بندے کی دُعا کیوں نہیں قبول کررہا؟ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی نازل فرمائی: اے موسیٰ! اگر یہ شخص اتنا روئے، اتنا روئے کہ اس کا دَم نکل جائے اور اپنے ہاتھ اتنے بُلند کرلے کہ آسمان کو چُھولیں، تب بھی میں اس کی دُعا قبول نہ کروں گا۔ حضرت سیِّدُنا مُوسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: میرے مولیٰ عَزَّوَجَلَّ! اس کی کیا وجہ ہے؟ ارشاد ہوا: یہ حرام کھاتا اور حرام پہنتا ہے اور اس کے گھر میں حرام مال ہے۔ (عیون الحکایات، حصہ دوم، ص ۱۹۶)

دھوکہ بازی میں نُحوست ہے بڑی یاد رکھ اس کی سزا ہو گی کڑی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ جو حرام کھاتا، حرام پہنتا اوراپنے گھر میں حرام مال رکھتاہے تووہ اپنی دُعاؤں کے ثمرات سے خُود کو محروم کرتا اور قہرِ قہار و غضبِ جبّار میں گرفتار ہوکر عذابِ نار کا حقدار قرار پاتا ہے ، لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دُعائیں بارگاہِ خُداوندی میں مقبول ہوں اوراللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی سے امن نصیب ہو تو ہمیں چاہئے کہ صرف حلال کھاناہی اپنی عادت بنائیں اور حرام وناجائز چیزوں سے بچتے رہیں، بالفرض اگر کم تنخواہ میں کسی کا گُزر بسر نہ ہوتا ہو تو وہ غیر ضروری اخراجات سے جان چھڑائے نہ کہ مال کی حرص میں حرام ذرائع اختیار کرے،بسااوقات گھر، سسرال یا عزیز وَاَقارب میں کم تنخواہ کی وجہ سے طرح طرح کی باتیں سُننے کو ملتی ہیں،ایسے موقع پر عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ صبر وشکر کے ساتھ قلیل آمدنی میں بھی توکل وقناعت کا ذِہن بنائے۔ بعض نادان ان حالات سے تنگ آکر ہمت ہار بیٹھتے ہیں اور جُوا، بھتہ،سُود و رِشوت وغیرہ حرام کاموں میں پڑ جاتے ہیں،خود بھی مالِ حرام کھاتے اور اپنے گھر والوں کو بھی مالِ حرام کھلاتے ہیں،یُوں اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے ہلاکت وبربادی کو دعوت دیتے ہیں۔ آیئے! بارگاہِ رِسالت میں اِلتجاء کرتے ہیں:

رہیں سب شاد گھر والے شہا تھوڑی سی روزی پر عطا ہو دولتِ صبر و قناعت یارسولَ اللہ

(وسائل بخشش مرمم، ص ۳۳۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ انسان کو ہلاکت کی وادیوں میں دھکیلنے کے پیچھے بسا اوقات گھر والوں اور رشتے داروں کا کردار ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم روزی کمانے اور مال جمع کرنے میں اتنے مشغول نہ ہوجائیں کہ گھر والوں کی اسلامی تربیت سے ہی غافل ہوجائیں، لہٰذا بقدرِ ضرورت حلال روزی کمایئے اور ضرور کمایئے، مگر ساتھ ساتھ یہ بات بھی ذہن نشین رکھئے کہ گھر والوں کی سنّتوں

www.dawateislami.net

کے مطابق مدنی تربیت کرنا بھی گھر کے سرپرستوں پر لازم ہے، مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود بھی کسی اچھے ماحول سے وابستہ ہوں اور ان کا اپنا بھی مدنی ذہن بنا ہوا ہو، ورنہ کامیابی کی اُمید رکھنا بے فائدہ ہے، عموماً دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنی اولاد کے لیے بڑے دردمندانہ انداز میں دُعا کے لیے اِلتجائیں کر رہے ہوتے ہیں کہ حضرت دُعا کریں: میری اولاد نمازی بن جائے، خود چاہے جُمعہ بھی نہ پڑھتا ہو، حضرت دُعا کریں: میری اولاد قرآنِ کریم کی تلاوت کرے، خود چاہے ماہِ رمضان میں ہی قرآنِ کریم کھول کر دیکھا ہو، حضرت دُعا کریں: میری اولاد راہِ راست پر آجائے، فلمیں ڈرامے، بُری دوستیاں چھوڑ دے، خود چاہے جوان بیٹوں، بیٹیوں کے ساتھ گناہوں بھرے چینلز دیکھنے میں کوئی شرم محسوس نہ کرتا ہو، خود چاہے گناہوں بھرے مقامات میں بڑے شوق کے ساتھ بیٹھ کر وقت ضائع کرتا ہو۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اولاد کے نیک ہونے کی تمنّا واقعی بہت اچھی ہے، مگر ہمیں اپنے **ذاتی کردار** کا جائزہ لینا ہوگا، اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا، علمِ دِین حاصل کرکے اُس پر عمل کرنا ہوگا، حلال روزی میں حرام کے جتنے بھی ذرائع شامل ہوسکتے ہیں، ان سے اپنے آپ کو خبردار رکھنا ہوگا، قدم قدم پر عُلمائے اہلسنّت سے رابطے میں رہنا ہوگا، بسا اوقات غیر شرعی کام ہوجانے کے بعد اُس کی شرعی رہنمائی لی جاتی ہے کہ فُلاں کام میرے لیے جائز تھا یا ناجائز۔ **اے کاش!** کوئی بھی نیا کام، کاروبار شروع کرنے سے قبل اُس کام کے بارے میں شرعی رہنمائی لینے کا مدنی ذہن بن جائے کہ میں فُلاں کام کرنا چاہتا ہوں، اس کو شریعت کے تقاضوں کے مطابق مجھے کیسے کرنا ہوگا؟ کیا یہ کام میرے لیے جائز و حلال ہے کہ نہیں؟

کئی کام، کاروبار ایسے ہوتے ہیں کہ جس میں دو یا اس سے زائد افراد مل کر کرتے ہیں، جس کو ہم **شراکت داری** (Partnership) کہا جاتا ہے، ایسی صُورت میں تو زیادہ احتیاط کی حاجت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گھر والوں کی اصلاح اور ان کی مدنی تربیت کا گُر پانے اور گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مقصد میں کامیابی پانے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغان" بھی ہے۔دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں روزانہ ہر ذیلی حلقے (مسجد،مارکیٹ،دفتر،بازاروغیرہ) میں بالغ اسلامی بھائیوں کو درست مخارج کے ساتھ کم وبیش 63 منٹ کے لیے فِی سَبِیْلِ اللّٰہ قرآنِ کریم پڑھانے کا سلسلہ ہوتا ہے، جسے مدرسۃ المدینہ بالغان کہتے ہیں۔ قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کرنے اور اس کی تلاوت کرنے کی برکتوں کے تو کیا کہنے کہ صاحبِ جُود و نوال، محبوبِ رَبِّ ذُوالجلال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قرآنِ پاک سیکھنا، اس کی کثرت سے تلاوت کرنا اور اس کے عجائبات میں غور و فکر کرنا اپنے اوپر لازم کرلو،اس کے ذریعہ تم جنت میں (بلند) درجات کو حاصل کرلو گے۔(کنزالعمال،کتاب الاذکار،الباب السادس فی تلاوۃ القرآن وفضائلہ، ۱/ ۲۶۶،حدیث:۲۳۶۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے اب تک کئی اسلامی بھائیوں نے دُرُست تلفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا سیکھ لیا ہے اوران کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک ایمان افروز مدنی بہار سنئے اور جُھومئے، چنانچہ

اِسی ماحول نے ادنٰی کو اعلٰی کردیا دیکھو

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میرے گناہ بَہُت زیادہ تھے۔جن میں مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ V.C.R کی لِیڈ سپلائی کرنا، روزانہ دو بلکہ تین تین فلمیں دیکھنا،وِرائٹی پروگرامز میں راتیں کالی کرنا شامل ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بابُ المدینہ کراچی کے عَلاقے نیا آباد کے ایک اسلامی بھائی کی

www.dawateislami.net

مسلسل اِنفِرادی کوشِش کی بَرَکت سے عَلاقے کے مدرَستہُ المدینہ (بالِغان) میں جانے کی ترکیب بنی اور اس طرح عاشقانِ رسول کی صُحبت ملی اور میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو کر مَدَنی کاموں میں مصروف ہو گیا۔

گنہگارو آؤ، سیہ کارو آؤ گناہوں کو دیگا چھُڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ گناہوں کی تاریک وادیوں میں گم اسلامی بھائی مدرستہ المدینہ (بالغان) کی برکت سے دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والے بن گئے۔ یقیناً مدرستہ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی بڑی برکتیں ہیں۔ اس لیے آپ خود بھی اس میں شرکت کیجیے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی شرکت کی دعوت دیجئے، اگر آپ اپنی کاروباری مصروفیات کی وجہ سے مدرستہ المدینہ (بالغان) میں شرکت نہیں کر پاتے تو اس کا بہترین حل یہ بھی ہے کہ جہاں آپ کام کرتے ہیں مثلاً آفس، دکان، فیکٹری، بازار، مارکیٹ یا کارخانے وغیرہ میں ہی مناسب وقت پر مدرستہ المدینہ (بالغان) کی ترکیب کر لیجیے، جی ہاں! اپنے قریبی دعوتِ اسلامی کے کسی ذیلی حلقے یا مدنی تربیت گاہ سے رابطہ کیجیے، ان کی معاونت ور ہنمائی سے اپنے ہی علاقے میں مدرستہ المدینہ (بالغان) کی ترکیب بنا لیجیے، اس طرح جہاں آپ کو خود قرآنِ پاک سیکھنے اور نیک صحبتیں پانے کی برکتیں ملیں گی، وہیں آپ کے تعاون سے کئی دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی یہ سعادتیں ملیں گی۔ اس لیے کوشش کیجیے اور کام کی جگہوں میں مدرستہ المدینہ (بالغان) قائم کیجیے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عام حالات میں حرام کھانے سے شریعت نے ہمیں سختی سے منع فرمایا ہے، اسی طرح بیماری کی حالت میں بطورِ دوا بھی حرام کھانا اور پینا ہمارے لئے حرام قرار دیا ہے، مگر پھر بھی لوگ حلال و پاکیزہ چیزوں کو چھوڑ کر حرام چیزوں میں شفا تلاش کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! جس چیز کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حرام فرمادیا، اس میں کوئی شفا نہیں اور نہ ہی بطورِ دَوا اُسے کھانا پینا ہمارے لئے حلال و جائز ہے، چُنانچہ

اُمُّ المومنین حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں کہ میری بیٹی بیمار ہو گئی تو میں نے اس کے لئے ایک کُوزے میں نبیذ (پانی میں کھجور ڈال کر بنایا جانے والا مشروب) بنایا، رسولِ اَکرم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے پاس تشریف لائے تو وہ نبیذ جوش مار رہی تھی (یعنی اس پر جھاگ پیدا ہو چکی تھی)، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے دریافت فرمایا: (اے اُمِّ سلمہ) یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میری بیٹی بیمار ہو گئی ہے، لہٰذا میں نے یہ نبیذ اس کے لئے تیار کی ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں، ان میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی۔ (معجم کبیر، حسان بن المخارق عن ام سلمة، حدیث: ۲۳، ۷۴۹/۳۲۶)

حضرت سَیِّدُنا ابن الحاج مالکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حرام چیز سے فائدے کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔ (المدخل، فصل فی نیة الناسخ وکیفیتها، ۳۰۷/۲)

حضرتِ علّامہ مولانا مُفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: حرام چیزوں کو دَوا کے طور پر بھی استعمال کرنا نا جائز ہے کہ حدیث میں ارشاد فرمایا: جو چیزیں حرام ہیں، ان میں اللہ تعالیٰ نے شفا نہیں رکھی ہے۔ (معجم کبیر، حسان بن المخارق عن ام سلمة، حدیث: ۷۴۹، ۳۲۶/۲۳ ملخصاً) کسی چیز کے بارے میں ہرگز یہ یقین نہیں کیا جا سکتا ہے کہ اس سے مرض زائل ہی ہو جائے گا، زیادہ سے زیادہ ظن اور گمان ہو سکتا ہے نہ کہ علم و یقین، خود علمِ طِب کے قواعد و اُصول ہی ظنّی

www.dawateislami.net

ہیں، لہٰذا یقین حاصل ہونے کی کوئی صورت نہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶،۳/ ۵۰۵)

بِلاضرورتِ شرعیہ شِفا پانے کی غرض سے حرام چیزوں کو بطورِ دوا پینے کا انجام کس قدر بھیانک ہوتا ہے، اس بارے میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی پیاری تصنیف **"غیبت کی تباہ کاریاں"** صفحہ نمبر 174 پر ایک عبرت آموز حکایت نقل فرمائی ہے، آیئے! ہم بھی وہ حکایت سنتے ہیں اور اس سے مدنی پھول چنتے ہیں، چُنانچہ

حضرت سیّدُنا فُضَیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے ایک شاگرد کی نَزع کے وَقْت تشریف لائے اور اُس کے پاس بیٹھ کر سورۂ یٰسٓ شریف پڑھنے لگے۔ تو اُس شاگرد نے کہا: سورۂ یٰسٓ پڑھنا بند کر دو۔ پھر آپ نے اسے کلمہ شریف کی تلقین فرمائی۔ وہ بولا: میں ہرگز یہ کلمہ نہیں پڑھوں گا، میں اِس سے بَیزار ہوں۔ بس اِنہی الفاظ پر اُس کی موت واقع ہوگئی۔ حضرتِ سیّدُنا فُضَیل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اپنے شاگرد کے بُرے خاتِمے کا سخت صدمہ ہوا۔ چالیس 40 روز تک اپنے گھر میں بیٹھے روتے رہے۔ چالیس 40 دن کے بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ فِرِشتے اُس شاگرد کو جہنّم میں گھسیٹ رہے ہیں۔ حضرتِ سیّدُنا فُضَیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُس سے پُوچھا: کس سبب سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تیری مَعرِفَت سَلب فرمالی؟ میرے شاگردوں میں تیرا مقام تو بہت اُونچا تھا! اُس نے جواب دیا: تین عُیُوب کے سبب سے: (1) چُغلی کہ میں اپنے ساتھیوں کو کچھ بتاتا تھا اور آپ کو کچھ اور (2) حَسَد کہ میں اپنے ساتھیوں سے حَسَد کرتا تھا (3) شراب نوشی کہ ایک بیماری سے شِفا پانے کی غَرَض سے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے پر ہر سال شراب کا ایک گلاس پیتا تھا۔ (منہاج العابدین، ص ۱۰۴ ملخصاً)

ڈر لگتا ہے ایماں کہیں ہو جائے نہ برباد　　سرکار بُرے خاتمے سے مجھ کو بچانا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۵۲)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا سے لرز اُٹھئے! اور گھبرا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے کیلئے اُس کی بارگاہِ بے کس پناہ میں جُھک جایئے۔ آہ! چُغلی و حسد کرنے اور شفا پانے کی غرض سے ہر سال شراب کا صرف ایک گلاس پینے کی نحوست کے سبب سَیِّدُنا فضیل بن عیاض رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جیسے ولیِ کامل کا شاگرد بھی ہلاکت سے نہ بچ سکا، مرتے وقت کُفریہ کلمات بول کر مرا اور پھر عذابِ نار کا حقدار قرار پایا۔ غور فرمایئے کہ جب حرام چیز کا ایک گلاس وہ بھی بطورِ دوا پینے کی اتنی نحوست ہے تو جو لوگ بے حیائی و بے غیرتی کا مُظاہرہ کرتے ہوئے بِلا عذر چُھپ کر یا کھلم کھلا حرام خوری اور شراب نوشی کرتے ہیں وہ کس قدر قہرِ قہار و غضبِ جبّار کا شکار ہوتے ہوں گے اور ان کا انجام کتنا بُرا ہو گا، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر سے ہمیشہ ڈرتا رہے اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے فکر مند رہے کبھی بھی اپنے مقام و منصب اور نیکیوں پر بھروسہ نہ کرے۔

تیرے ڈر سے سدا تھر تھراؤں خوف سے تیرے آنسو بہاؤں
کیف ایسا دے، ایسی ادا کی میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۲۸)

مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی 200 سے زائد ممالک میں خدمتِ دین کے 103 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔ ان شعبہ جات میں سے ایک شعبہ بنام **"مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ"** بھی ہے جس کا بنیادی مقصد سُنّی علمائے کرام و مشائخ عظام مثلاً ائمہ مساجد، خطباء اور پیرانِ طریقت وغیرہ کو دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات سے آگاہ کرنا، مدنی کاموں میں ان کی مدد حاصل

www.dawateislami.net

کرنا، ان کی دعائیں لینا اور سُنّی جامعات و مدارس میں مدنی کاموں کی ترکیب بنانا، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع وہفتہ وار مدنی مذاکرے، مختلف تربیتی اجتماعات میں سُنّی جامعات و مدارس کے طلبۂ کرام کی شرکت کروانا، ان کے لیے مناسب خیر خواہی کا اِنتظام کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ دعوتِ اسلامی اور مجلس رابطہ بالعلما والمشائخ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے سچی پکی وابستگی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم، ص۳۱۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے حلال کھانے کی فضیلت اور حرام کھانے کے نقصانات کے متعلق سننے کی سعادت حاصل کی،

- حلال کھانا گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے۔
- قرآنِ کریم میں جابجا حلال کھانے کے احکام موجود ہیں۔
- حلال کھانا قبولیتِ دُعا کا سبب ہے۔
- حلال کھانا اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا حاصل کرنے کا سبب ہے۔
- حلال کھانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
- حلال کھانا عبادتوں میں لذّت پانے کا سبب ہے۔
- جبکہ حرام کھانا بطورِ دوا بھی شرعاً جائز نہیں۔
- حرام میں نہ تو شفا ہے اور نہ ہی اس کے نفع میں کسی قسم کی برکت۔
- حرام کھانے سے دل سخت ہوتا ہے۔
- حرام کھانے سے مال و دولت کی حرص اس قدر بڑھتی ہے کہ بسا اوقات بندہ قتل و غارت گری میں

www.dawateislami.net

بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

❖ حرام کھانے میں آخرت کی بربادی ہے۔

❖ حرام کھانے والا شخص آخرِ کار سخت ترین مصیبتوں، پریشانیوں اور آزمائشوں کا شکار بن جاتا ہے۔

❖ حرام کھانے والے کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

❖ سب سے بڑھ کر یہ کہ حرام کھانے والا عذابِ نار کا حق دار ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے مدنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طفیل ہر مسلمان کو حرام و مشکوک چیزیں کھانے سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے 101 مدنی پُھول سے سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: ❀ سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تا کہ کوئی مُوذی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل

1 … مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث:۱۷۵

www.dawateislami.net

جائے، ❀ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔ (بخاری، ۴/۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵)، ❀ عصر کے بعد نہ سوئیں عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔ (مسند ابی یعلیٰ، حدیث: ۴۸۹۷، ۴/۲۷۸)، ❀ دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔ (فتاویٰ ھندیۃ، ۵/۳۷۶) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: غالباً یہ ان لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوئی قیلولے سے دَفع ہو جائے گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶، ۳/ ۷۹)، ❀ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ ھندیۃ، ۵/۳۷۶)، ❀ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور ❀ کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر (اَیضاً)، ❀ سوتے وَقت قبْر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہوگا سوا اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا، ❀ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح و تحمید پڑھے (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ سُبْحٰنَ اللہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اُسی پر اٹھے گا۔ (اَیضاً)، ❀ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری، ۴/۱۹۶، حدیث: ۶۳۲۵) ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، ❀ اُسی وَقت اس کا پکا ارادہ کرے کہ پرہیز گاری و تقویٰ کریگا کسی کو ستائے گا نہیں۔ (فتاویٰ ھندیۃ، ۵/۳۷۶)، ❀ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ

سُلانا چاہیے بلکہ اس عُمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مَردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے۔(دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار، ۹/۲۲۹)، ❀ میاں بیوی جب ایک چار پائی پر سوئیں تو دس برس کے بچّے کو اپنے ساتھ نہ سُلائیں، لڑکا جب حدِ شَہوت کو پہنچ جائے تو وہ مَرد کے حکم میں ہے۔ (دُرِّمُختار، ۹/۶۳۰)، ❀ نیند سے بیدار ہو کر مِسواک کیجئے، ❀ رات میں نیند سے بیدار ہو کر تہجُّد ادا کیجئے تو بڑی سعادت ہے۔ سَیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فرضوں کے بعد افضل نَماز رات کی نماز ہے۔(مُسلِم، ص ۵۹۱ حدیث: ۱۱۶۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16 (304 صفحات) نیز 120 صفْحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تَربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار
مجھ کو جذبہ دے سفر کا کرتا رہوں پروردگار

(وسائل بخشش مرمم، ص ۶۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔) 3 جمادی الاخریٰ 1438ھ، 2 مارچ 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **4 مارچ** بعد نمازِ عشاء تقریباً پونے 9 بجے (08:45) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ ''تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں''۔

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ ''**خزانے کے انبار**'' مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوچکا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ چند جھلکیاں سنئے! (♣) "جنگِ قادسیہ" میں مسلمانوں کی عظیمُ الشّان فتح کا تاریخی واقعہ (♣) حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا گھوڑا دریا میں ڈال دیا (♣) مالِ کثیر میں کہیں خفیہ تدبیر تو نہیں؟ (♣) گناہوں کو اچھا سمجھنا کیسا؟ (♣) آفات سے نجات کا ذریعہ (♣) خزانے کے انبار کی پکار (♣) قیامت میں مالداروں کے حساب کی لرزہ خیز کیفیت (♣) شیطان کا غلام کون؟ (♣) مال کی دینی و دنیوی آفات (۞) انگوٹھی کے 17 مدنی پھول اور اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے **امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ "**خزانے کے انبار**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے، بڑا سائز 12 روپے اور جیبی سائز 7 روپے ہدیۃً۔۔۔

1۔۔۔تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

♣ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزوجل ! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا 8 **زبانوں میں** ترجمہ ہوچکا ہے ، جن میں سے چند یہ ہیں :"عربی، انگلش، سپینش(Spanish)، پُرتگیز(Portuguese)،سندھی ، گجراتی ، ہندی ، پشتو" وغیرہ ، یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ کیا جاسکتا ہے۔

کتاب"**شُکر کے فضائل**":اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے "(۞)نعمت کی حفاظت کا کیا نُسخہ ہے؟(۞)کیا ناشکری باعثِ عذاب ہے؟(۞)بخشش کے بہانے(۞)عافیت کی کیا علامت ہے؟(۞)ہلاکت سے بچانے والے اعمال کون کون سے ہیں؟(۞)شکر کے عمدہ الفاظ۔۔(40)روپے ہدیہ۔

کتاب: "**حسد**":اس میں کیا ہے ؟ سنئے !(۞)باطنی گناہوں کی تباہ کاریاں(۞)حسد کی چند مثالیں(۞)رشک کی مختلف صُورتیں(۞)قابلِ رشک کون ہے؟(۞)حسد کے کیا کیا نقصانات ہیں؟(۞)حسد کرنے والے کا بُرے خاتمے کا خوف وغیرہ۔۔۔(30)روپے ہدیہ۔

ٹیلی تھون(مدنی عطیات مُہم) برائے مشاہرہ جات جامعات المدینہ ومدارس المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! دعوتِ اسلامی ملک وبیرونِ ملک خدمتِ دِین کے **کم و بیش 103 شعبہ جات** میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے، اِنہی شعبہ جات میں سے 2نہایت اہم ترین شعبے **جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ** ہیں، **جامعۃ المدینہ** کے ذریعے اب تک ہزاروں عُلمائے کرام تیار ہوئے اور اپنی خدمات کو مختلف شعبہ جات میں پیش کر کے دِینِ اسلام کی سربُلندی میں اپنا حصہ شامل کیے ہوئے ہیں، اِسی طرح" **مدرسۃ المدینہ** "سے **تقریباً69100**(اُنہتّر ہزار ایک سو) مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں نے **حفظِ قرآن** اور **تقریباً195242**(ایک لاکھ پچانوے ہزار دو سو بیالیس) نے **ناظرہ قرآن** پڑھنے کی سعادت حاصل کی، ہر سال ماہِ رمضان میں نمازِ تراویح میں ہزاروں حُفّاظ قرآنِ کریم(مُصلّٰی) سُننے / سُنانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ **ان دونوں شعبوں کے مدنی عملے کے اخراجات کو خود کفیل کرنے کے لئے آیئے!ہم بھی نیکی کے اس عظیم کام میں اپنا حصہ شامل کریں۔ صدقے کے فضائل** پر چند احادیثِ مبارکہ سنتے ہیں۔ ***صدقہ بُرائی کے 70 دروازے بند** کرتا ہے۔ * ہر شخص (بروزِ قیامت) اپنے **صدقے کے سائے میں** ہوگا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرما دیا جائے۔ * بے شک صدقہ کرنے والوں کو صدقہ **قبر کی گرمی** سے بچاتا ہے اور بلاشبہ مسلمان قیامت کے دن اپنے **صدقہ کے سائے میں** ہوگا۔ * **بیشک** صدقہ **ربّ کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دفع** کرتا ہے۔ * **بے شک مسلمان کا صدقہ عمر بڑھاتا اور بُری موت کو روکتا ہے** اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے صدقہ دینے والے سے تکبُّر وتفاخُر(بڑائی اور فخر کرنے کی بُری عادت) دُور کر دیتا ہے۔

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! **5مارچ 2017ء، بروزِ اتوار پاکستانی وقت کے مطابق دن 02:00 بجے مدنی چینل پر براہِ راست** "(Live)" **ٹیلی تھون** (مدنی عطیات مُہم) کا سلسلہ ہوگا، جس میں بالخصوص دعوتِ اسلامی کے ان 2 شعبہ جات (**جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ**) کے مشاہرہ اخراجات کو خود کفیل کرنے کے لیے خوش نصیب عاشقانِ رسول مالی تعاون میں اپنا حصہ شامل کریں گے۔ اس ہدف کو بآسانی پورا کرنے اور سب کی سہولت کے لیے ہدف کو یونٹ میں تقسیم کیا گیا ہے، **فی یونٹ 10 ہزار روپے** کا ہوگا۔ آپ بھی ہمت فرمائیں، اپنے گھر یا دوست احباب وغیرہ سے **کم از کم ایک یونٹ** کی ترکیب تو بنا ہی لیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر
2مارچ 2017ء	تلاوت کے 21 مدنی پھول (تلاوت کی فضیلت ص 11)	زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 220)	مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
9مارچ 2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (1تا10) حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول (ص4تا8)	نیا لباس پہنتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 215)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔